SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release

December 6, 2023

ایس ای سی پی نے مالی سال 23-2022 کی سالانہ رپورٹ جاری کر دی

اسلام آباد (6 دسمبر) سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے مالی سال 23-2022 کے لیے اپنی سالانہ رپورٹ جاری کر دی ہے۔ رپورٹ میں گزشتہ مالی سال کے دوران کئے گئے کاروباری آسانیوں کی فراہمی، سرمائے کی دستیابی، کیپیٹل مارکیٹ کے فروغ اور چھوٹے کاروبار اور سٹارٹ اپ کے فروغ کے اقدامات کی تفصیلات اور کمیشن کی سالانہ مالیاتی اسٹیٹمنٹ شامل ہے۔

ایس ای سی پی کے چیئرمین عاکف سعید نے کمیشن نے ایس ای سی پی نے اصلاحات کے ایجنڈے کو آگے بڑھاتے ہوئے قانون کے شفاف اور منصفانہ نفاذ، سرمایہ کاری کو سہل بنانے، فنانشل سیکٹر میں مسابقت کو فروغ دینے، انٹرپرینیورشپ اور فن ٹیک کے شعبے کو سپورٹ کرنے اور مالیاتی شمولیت میں اضافے اور مارکیٹ کو وسعت اور فروغ دینے کے اقدامات پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ رپورٹ میں شائع ہونے والے اپنے پیغام میں عاکف سعید نے کہا کہ ان تمام شعبوں میں ترقیاتی اصلاحات کے حصول میں ٹیکنالوجی کے استعمال اور مارکیٹ کے شرکاء اور اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت نے اہم کردار ادا کیا۔

گزشتہ مالی سال میں، ایس ای سی پی نے ڈیجیٹل قرض دینے والی ایپس کے بارے میں بڑھتی ہوئی شکایات اور اس حوالے سے ریگولیٹری فراہم ورک کو مضبوط کرنے پر خاص زور دیا۔ اس سلسلے میں ایس ای سی پی نے گوگل، پی ٹی اے اور ایف آئی اے کے ساتھ رابطہ اور تعاون کے نتیجے میں 120 سے زائد قرض فراہم کرنے والی ایپس کو بند کر دیا گیا۔ مزید برآں، نان بینکنگ فنانشل کمپنیوں کے کاروباری طریقوں کو صارفین کے لئے منصفانہ اور شفافیت برقرار رکھنے کے لیے ڈیجیٹل قرض فراہم کرنے کے جامع فراہم ورک نافذ کیا گیا۔
عوام میں آگہی پیدا کرنے کے حوالے سے ایس ای سی پی نے سرمایہ کاروں کی تعلیم کے پروگرام 'جمع پونجی' کا سلسلہ دوبارہ شروع کیا تاکہ مالیاتی شعبے کے صارفین کے حقوق کے بارے میں عوام میں شعور بیدار کیا جاسکے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005

اس کے علاوہ، پاکستان سٹاک ایکسچینج میں نئے ٹریڈنگ سسٹم کا کامیابی کے ساتھ متعارف کروادیا گیا ہے جس میں سرمایہ کاری کی نئی مالی مصنوعات کو متعارف کروانے کی سہولت موجود ہے۔ نئے سسٹم سے مارکیٹ میں ٹریڈنگ کی پروسیسنگ کی رفتار بہتر ہوئی ہے جبکہ نیا سسٹم کئی گنازائد ٹریڈنگ کے حجم کی بھی پراسیسنگ سہولت کے ساتھ کر سکتا ہے۔ آن لائن سکیورٹیز بروکرز کے لیے ایک نیا ریگولیٹری فریم ورک متعارف کروادیا گیا ہے، جس سے بروکرز اب اپنے صارفین اور ٹریڈنگ پر زیادہ توجہ مرکوز کر پا رہے ہیں۔ مزید، سرمائے کی منڈی کے تمام شعبوں کے صارفین کی 'اپنے صارف کو پہچانئے' کے تقاضوں کو مکمل کرنے کے لئے سینٹرلائزڈ گیٹ وے پورٹل بنانے کی منظوری دی گئی ہے۔

ایس ای سی پی کی داخلی آٹومیشن اور ادارہ جاتی اصلاحات کے نتیجے میں نئی کمپنیوں کی رجسٹریشن میں خاطر خواہ اضافہ دیکھا گیا۔ مالی سال 23-2022 میں، کل 27,746 نئی کمپنیاں رجسٹر ہوئیں۔ 30 جون 2023 تک رجسٹرڈ کمپنیوں کی مجموعی تعداد 196,805 ہو گئی تھی۔ نان بینکنگ فنانس سیکٹر کے اثاثوں میں 35.9 فیصد کا خاطر خواہ اضافہ دیکھا، جبکہ انشورنس سیکٹر کی آمدنی میں 34% اضافہ ہوا۔

ایس ای سی پی کے چیئرمین عاکف سعید نے کہا ہے کہ "ایس ای سی پی اپنے شراکت داروں، ریگولیٹڈ سیکٹرز، اعلی تعلیمی اداروں کے ساتھ قریبی تعاون کے ساتھ کاروبار کے فروغ اور جدت کے لئے کام کرتا رہے گا"۔ ایس ای سی پی کی سالانہ رپورٹ برائے مالی سال 23-2022 کمیشن کی ویب سائٹ پر فراہم کر دی گئی ہے۔